السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

آج کل شہید کی غائبانہ نمازِجنازہ باقاعدہ اشتہاری مہم کے ذریعہ تشہیر کے بعد پڑھی جاتی ہے۔ رکشوں پر اعلانات کرکے دھوم دھام سے اپنی جہادی کارکردگی کو مبالغہ آمیز انداز سے بیان کیا جاتا ہے، لوگوں میں اپنا حلقہ وسیع اور اثرورسوخ پیدا کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ سوال صرف اتنا ہے کہ تعزیت مسنون کی بجائے غائبانہ نمازِجنازہ اوروہ بھی شہید کا...اس فعل کی شرعی حیثیت کیا ہوگی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

راجح مسلک کے مطابق ''شہید فی المعرکہ'' کی نمازِجنازہ نہیں۔ پھر اس مہم جوئی کا رکشوں وغیرہ پر اعلان کرنا جاہلی رُسوم کا حصہ ہے۔ اس بُری رسم سے احتراز کرنا ضروری ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ : صفحہ:883

محدث فتویٰ